6944-ولادت سے قبل آنے والے خون کا حکم

سوال

ایک حاملہ عورت کو رمضان المبارک میں ولادت سے پانچ روز قبل خون آنا شروع ہوگیا کیا یہ حیض کا خون ہے یا نفاس کا اور اس پر کیا لازم آتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اگر تو معاملہ ایسا ہی ہے جیسا بیان ہوا ہے کہ حاملہ عورت کو ولادت سے پانچ روز قبل خون آنا شروع ہوگیا اگر تو اسے قرب ولادت کی کوئی علامت وغیرہ مثلا دردزہ نظر نہیں آتی تو یہ خون نہ تو حیض کا ہے اور نہ ہی نفاس کا بلکہ صحیح قول کے مطابق یہ فاسد خون ہے .

اس بنا پر وہ عبادات ترک نہیں کرے گی بلکہ روزہ بھی رکھے گی اور نماز بھی ادا کرے گی ، لیکن اگر اس خون کے ساتھ ولادت قریب ہونے کی کوئی علامت ہو تو یہ نفاس کا خون شمار ہوگا ، اس کی بنا پر نماز روزہ ترک کیا جائیگا ، اور ولادت کے بعد نفاس سے پاک ہونے کے بعد روزوں کی قضاء کی جائیگی ، لیکن نمازوں کی نہیں .